

پریس ریلیز

سیاحت اور صحت کا گہرا تعلق ، بریسٹ کینسر بارے شعور اجاگر ہوگا: پروفیسر الفرید ظفر
برطانیہ سے پاکستان تک گیارہ ملکوں کا سفر طے کرنیوالے کارواں کا جنرل ہسپتال میں شاندار استقبال
فنڈ ریزنگ میں مختیر حضرات کی دلچسپی اور شرکت سے ناداروں اور بیماروں کو ریلیف ملتا ہے: غیر ملکی ڈاکٹرز کی گفتگو
اور سیزر پاکستانیوں کے وطن عزیز کے بارے میں جذبات قابل قدر ہیں: ڈاکٹر سعید احمد
وطن عزیز کے سافٹ امیج کے فروغ کیلئے سیاحت سے موزوں کوئی اور شعبہ نہیں ہو سکتا: پریس کانفرنس

لاہور، اپریل 05: خواتین میں چھاتی کا سرطان صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کا بڑھتا ہوا سنجیدہ مسئلہ ہے، بین الاقوامی سیاحت کے ذریعے
بریسٹ کینسر کے بارے میں آگہی اور شعور بیدار کرنا انتہائی خوش آئند امر ہے۔ برطانیہ سے آنے والے کارواں کے پلیٹ فارم سے اس عظیم مقصد
کیلئے فنڈ ریزنگ بلاشبہ کم وسائل رکھنے والی خواتین کی زندگیاں بچانے میں معاون ثابت ہوگی۔

ان خیالات کا اظہار پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے برطانیہ
سے گیارہ ملکوں کو بڑے راجعہ سفر طے کرنے والے کارواں کا لاہور جنرل ہسپتال میں استقبال اور پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ
سیاحت اور صحت کا گہرا تعلق ہے، اس اقدام سے بریسٹ کینسر بارے شعور اجاگر ہوگا۔ معزز مہمانوں کا ہسپتال پہنچنے پر پھولوں کی پتیوں اور کر
کے خیر مقدم کیا گیا جو وفد میں برطانیہ سے ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر سلیم، کینیڈا سے ڈاکٹر فرید احمد اور ڈاکٹر نوید احمد شامل ہیں۔ ایم ایس ڈاکٹر خالد بن
اسلم، پروفیسر فہیم افضل، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ مسز میمونہ ستار، ڈاکٹر نورین روحی، ڈاکٹر عرفان ملک، ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر نادیا ارشد سمیت سینئر
ڈاکٹرز اس کارواں کو خوش آمدید کہنے والوں میں شامل تھے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے بریسٹ کینسر اور ٹورازم کے اس کارواں کو میڈیا سے گفتگو کرتے
ہوئے کہا کہ رمضان المبارک میں اس عظیم انسانی خدمت کا مشن لے کر نکلنے والوں کو اللہ تعالیٰ سرخرو کرے گا۔ پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے فیکلٹی
ممبران کے ہمراہ فنڈ ریزنگ میں حصہ ڈالنے کا اعلان کیا اور اس کارواں کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر سعید احمد و دیگر نے کہا کہ ہمیں اپنی مٹی سے بہت محبت ہے اور بیرون ملک رہ کر بھی ہمارے دل پاکستان کے ساتھ دھڑکتے
ہیں، بریسٹ کینسر اور پینٹل بچوں کیلئے فنڈ ریزنگ کا مقصد مریضوں کو جدید سہولتوں کی فراہمی اور مقامی ڈاکٹرز کو علاج معالجے بارے جدید تحقیق
سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 65 سال قبل ایران سے تعلق رکھنے والی بیگم ناہید سکندر مرزا نے جس دارالفلح کا سنگ بنیا درکھا اسے اب
لاہور جنرل ہسپتال کے نام سے جانا جاتا ہے اور ہم نے پاکستان میں اسی ادارے سے فنڈ ریزنگ شروع کی ہے۔

سیاحت کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ وطن عزیز کے سافٹ امیج کے فروغ کے لئے سیاحت سے
موزوں کوئی اور شعبہ نہیں ہو سکتا، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دھرتی کو قدرت نے ہر طرح کی نعمتوں سے نوازا ہے، بلند و بالا پہاڑی چوٹیوں،
سمندر، صحرا اور وسیع میدانی علاقوں سے مزین پاکستان موہنجو داڑو، ہڑپہ جیسے آثار قدیمہ اور چاروں موسم رکھنے والا یہ خطہ کسی نعمت سے کم نہیں، اگر ہم
اس پہلو پر فوکس کر لیں تو پاکستان سوٹزر لینڈ سے زیادہ زرمبادلہ کما سکتا ہے۔ انہوں نے تجویز کیا کہ حکومت مختلف ملکوں سے چارپانچ سٹوڈنٹس کو
سپانسر کر کے پاکستان بلائے اور انہیں سٹیٹ گیسٹ کا درجہ دے کر وطن عزیز کی سیر کروائی جائے تاکہ یہ ہمارے سفیر بن کر واپس اپنے ملکوں میں
پاکستان کا مثبت چہرہ واضح کر سکیں اور اس کے ذریعے ہمارے ملک میں بالخصوص میڈیکل کے شعبے میں وہ بہتری لائی جائے جو وقت کا تقاضا ہے۔

☆☆☆☆



بریسٹ کینسر آگاہی: برطانیہ سے آئے وفد کا پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفریڈ ظفر کے ہمراہ گروپ فوٹو



بین الاقوامی سیاحت کے ذریعے بریسٹ کینسر آگاہی مہم کے سلسلے میں برطانیہ سے آئے ڈاکٹرز کا پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفریڈ ظفر کے ہمراہ گروپ فوٹو